بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی اخلاقیات کا نچوڑ اور خلاصہ

(انتخاب واختصار)

ثواب الاعمال وعقاب الاعمال

اچھے برے کاموں کے آخری نتائج واثرات پر
محمدؐ وآل محمدؐ کے مستند ارشادات

تحقیق وتالیف:
شیخ اکبر محدث اعظم حضرت شیخ صدوقؒ

انتخاب واختصار
مفسر قرآن: ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی اخلاقیات کا نچوڑ اور خلاصہ

(انتخاب واختصار)

ثواب الاعمال وعقاب الاعمال

اچھے برے کاموں کے آخری نتائج واثرات
پر محمدؐ وآل محمدؐ کے مستند ارشادات

تحقیق وتالیف: محدثِ اعظم حضرت شیخ الصدوقؒ

انتخاب واختصار تشریحات: مفسر قرآن ڈاکٹر محمد حسن رضوی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ثواب الاعمال وعقاب الاعمال

ترتیب وتالیف: ڈاکٹر سید محمد حسن رضوی

صفحات: 105

تعداد: 1000

قیمت: 70 روپے

ناشر: اکیڈمی آف قرآنک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

کمپوزنگ: اے کیو ایس گرافکس 0334-3665915

مطبوعہ: النجف پرنٹرز و پبلشرز

ملنے کا پتہ

النجف پرنٹرز و پبلشرز (فائیو اسٹار مارکیٹنگ)

ایف 56 خیابان میرتقی میر رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد، کراچی

فون: 021-6701290 موبائل: 0300-2459632

مفسرِ قرآن
ڈاکٹر محمد حسن رضوی
مصنف: خلاصۃ التفاسیر (۳۰ جلد)

کیڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

ب تک کئی کتابیں چھاپ چکی ہے۔ جن کی فہرست منسلک ہے۔

کچھ کتابیں تو بار بار چھپی ہیں اکثر کتابیں مفت ورنہ صرف اخراجات کی حد تک قیمت وصول کی جاتی ہے۔

۱) آیت اللہ سید علی سیستانی صاحب نے سہم امام کا اجازہ عطا فرمایا ہے۔ اس لیے سہم امامؑ سے اعانت کی جاسکتی ہے۔ رسید آیت اللہ کے دفتر سے منگا کر دی جائے گی۔

۲) آپ کے مرحومین کے لیے ایک پہلا صفحہ مختص کیا گیا ہے جس پر ان کا نام چھاپا جائے گا تا کہ اس کا ثواب مرحوم کو ملے اور ان کا نام بھی زندہ رہے

۳) زندہ افراد پیش کش کے طور پر اپنا نام دے سکتے ہیں۔

۴) خدمت دین اور جہاد کی نیت سے بھی اعانت کی جاسکتی ہے۔

۵) ہم ان کتابوں سے دین اسلام اور محمد و آل محمد کا پیغام اور تعلیمات عام کر رہے ہیں تعاون فرمائیں۔

اجرکم علی اللہ۔ والسلام مع الکرام

دعا گو

حسن رضوی

25-3-09

خطیب، امام جماعت محفلِ شاہِ خراسان کراچی
President : Academy of Quranic studies & Islamic Research

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۹	لا الہ الا اللہ کے سمجھ کر پڑھنے کا ثواب	۱
۱۳	تسبیحات اربعہ اور الحمد اللہ کما ھلہ کے پڑھنے کا ثواب	۲
۱۴	خدا کا پسندیدہ عمل اور دس خوبیوں کا ذکر	۳
۱۵	خدا اس کو اپنے جوار میں جگہ دے گا اور وضو کا طریقہ	۴
۱۷	جنت کے دروازے کس پر کھلتے ہیں اور خدا کو راضی کرنے کا طریقہ	۵
۲۰	سعادت مند کون؟ خدا کے عہد لینا اور اذان اقامت کہ کر نماز پڑھنا	۶
۲۱	نمازی قل ھو اللہ اور آیت الکرسی پڑھنا، سب سے بہتر نماز؟	۷
۲۲	نماز میں درود اور نماز جماعت کا ثواب	۸
۲۳	جمعہ کے دن درود پڑھنا اور حضرت ابراہیم کا ساتھی ہو جانا	۹
۲۴	اس سے خدا حساب نہ لے گا، عطر لگا کر اور شادی شدہ کی نماز کی	۱۰
۲۷	زکوۃ، حج اور روزہ کا ثواب	۱۱
۲۹	سنتی رجب کے روزے اور سب سے افضل روزہ	۱۲
۳۲	رمضان کی فضیلت	۱۳
۳۵	عید غدیر کا روزہ	۱۴

۱۵	جس کو روزے رکھنا مشکل لگے، سادات کی زیارت اور امام حسین کی زیارت	۳۶
۱۶	ائمہ اہلبیت کی زیارت سے اور جو زیارت نہ کر سکے؟ قرآن پڑھنے کی فضیلت	۳۹
۱۷	اہم سورتوں کے پڑھنے کا ثواب	۴۰
۱۸	گناہوں سے بچنے والے توبہ کرنے والے، تعلیم دینے والے کی فضیلت	۴۸
۱۹	طالب علم، عالم اور بلا حساب جنت میں جانے والے	۴۹
۲۰	مومن کی مدد کرنا، قرض دینا، سب سے افضل صدقہ	۵۱
۲۱	جمعہ کا دن، مومن کی آب بتاں دینا، خوش کرنا، مدد کرنا	۵۳
۲۲	مومن کا مقام، اور دعا کو قبول کرانے کا طریقہ	۵۸
۲۳	تسبیح فاطمہ اور استغفر اللہ کا پڑھنا	۵۹
۲۴	ائمہ کا ساتھی بننے کا طریقہ اور استغفار کی اہمیت، خدا کے خوف سے رونا	۶۰
۲۵	خدا کی محبت میں رونا، خدا سے اچھی توقعات اور عقیق کی انگوٹھی	۶۳
۲۶	آخرت کا غم، خدا کی حمد اور شکر اللہ کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ	۶۶
۲۷	مومن سے ملاقات، ائمہ کی باتوں کو زندہ کرنا، خدا کا شکر اور مومن کی عمر	۶۸
۲۸	بخار اور بیماریوں مصیبتوں کا ثواب	۷۰
۲۹	فشار قبر، مصیبت کا اجر، بیٹیوں کی فضیلت	۷۳
۳۰	برائیوں کا بیان	۷۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الہ الا اللہ کے سمجھ کر پڑھنے کا ثواب

خدا نے حدیث قدسی میں فرمایا: اے موسیٰ! اگر تمام زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی تمام مخلوقات کو ایک ترازو میں رکھا جائے اور لا الہ الا اللہ (کے عقیدے) کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ کا پلڑا بھاری ہو کر جھک جائے گا (یعنی الا الہ الا اللہ کو سمجھ کر دل سے ماننا اور اس کا پڑھتے رہنا اور اس کے تقاضے کے مطابق خدا کی عملاً اطاعت کرنا بے حد وزنی عمل ہے۔ اس کا ثواب بے حد زیادہ ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جو شخص اس حالت میں مرا کہ لا الہ الا اللہ کی دل سے گواہی دے رہا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو اللہ کا شریک مان رہا تھا تو وہ جہنم واصل ہوگا۔ (جناب رسولؐ خدا)

جبرئیلؑ نے کہا قیامت کے دن جن لوگوں کے چہرے سفید نورانی چمکدار ہوں گے وہ نعرے لگا رہے ہوں گے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ (یعنی کوئی لائق عبادت وغلامی نہیں ہے سوا اللہ کے اور اللہ بے حد بڑا ہے) اور جن لوگوں کے منہ کالے ہوں گے وہ پکار رہے ہوں گے یا ویلا یا ثبورا، (ہائے افسوس، ہائے ہماری تباہی) (جناب رسولؐ خدا)

جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے (یعنی اس کلمہ کو دل سے سمجھ کر ماننا اور اس کا اقرار کرنا اور اس پر عمل کرنے کی قیمت جنت ہے۔ (جناب رسولؐ خدا)

(کلمہ لا الہ الا اللہ کے بعد) خدا کے خوف سے بہنے والے آنسو کے ہم وزن کوئی چیز نہیں۔ اگر ایسا آنسو چہرے پر بہ جائے گا تو پھر نہ کبھی تنگی ہوگی، نہ ذلت نہ رسوائی۔ (رسولؐ خدا) (کیونکہ خدا کی ناراضگی کے خوف سے رونا خدا کی معرفت کامل کا نتیجہ اور ثبوت ہے)

(موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چن لیے

قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے) اقبال

جو مسلمان (دل سے سمجھ کر) لا الہ الا اللہ کا کلمہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے تمام اچھائی کے راستے کھل جاتے ہیں۔ اس کے نامۂ اعمال سے برائیوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس کی برائیوں کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ جو ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔ (حضرت علیؑ)

لا الہ الا اللہ کی دل سے سمجھ کر گواہی دینے کے برابر خدا نے کسی اچھی چیز کو پیدا ہی نہیں کیا۔ اس لیے کوئی چیز فضیلت میں اس کی برابر نہیں۔ (امام محمد باقرؑ)

(کیونکہ اس سے بڑی حقیقت اور کوئی صداقت نہیں)

لا الہ الا اللہ کو سمجھ کر دل سے مان کر پڑھنا سب سے افضل اور بہترین عبادت ہے۔

(امام جعفر صادقؑ)

اس لیے تم لوگ اکثر یہ کلمہ پڑھو کیونکہ اللہ کو اس سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں۔

(فضل شاگرد امام جعفر صادقؑ)

جو شخص سو (۱۰۰) دفعہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے پڑھتا ہے وہ عمل کے لحاظ سے تمام لوگوں سے افضل ہے۔ سوا اس کے جس نے اس سے بھی زیادہ مرتبہ یہی کلمہ پڑھا ہو۔ (امام محمد باقرؑ)

جو شخص سونے سے پہلے ۱۰۰ دفعہ یہ کلمہ پڑھے گا، خدا جنت میں اس کے لیے گھر بنائے گا اور جو سونے سے پہلے ۱۰۰ دفعہ استغفر اللہ ربی پڑھے گا، اس سے گناہ اس طرح دور ہو جائیں گے جیسے خزاں میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص اخلاص کے ساتھ (سچی نیت کے ساتھ) لا الہ الا اللہ پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اخلاص کا معیار (پہچان) یہ ہے کہ یہ کلمہ اس کو ان تمام کاموں سے روک دے جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(زباں نے کہہ بھی دیا لا الہ الا اللہ تو کیا حاصل؟
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔) اقبال

جو مسلمان لا الہ الا اللہ (عقل سے سمجھ کر) بلند آواز سے پڑھے تو اس کے گناہ اس طرح گر جاتے ہیں جیسے خزاں میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں۔ (امام صادقؑ)

خداوند عالم نے حدیث قدسی میں فرمایا ''کلمہ لا الہ الا اللہ (کا دل سے عقیدہ رکھنا) میرا قلعہ ہے۔ جو میرے قلعے میں داخل ہوگیا۔ (یعنی جس نے اس کلمہ کو سمجھ کر دل سے مان لیا) وہ میرے عذاب سے محفوظ ہوگیا۔ مگر اس کی کچھ شرطیں ہیں''۔ اور میں بھی ان شرطوں میں سے ایک ہوں (یعنی اس کلمہ کے ساتھ ساتھ محمدؐ وآل محمدؐ کو مان کر ان کی پیروی کرنا ضروری ہے) (حضرت امام علی رضاؑ)

جو شخص دل سے سمجھ کر ۱۰۰ دفعہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین (صبح کی نماز کے بعد) کہے (یعنی نہیں ہے کوئی لائق عبادت سوا اللہ کے وہی حقیقی بادشاہ ہے واضح طور پر) تو تمام قوتوں والا ہمارا پالنے والا مالک اس کو فقر وفاقے سے پناہ میں رکھے گا۔ اس کو مالدار بنادے گا۔

۲۔ قبر کی وحشت اور خوف کو دور کردے گا۔

۳۔ جنت کا دروازہ اس کے لیے کھول دے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص اپنے تکبر کو دور کر کے کلمہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے کہے گا خدا اس کے اس ذکر سے ایک پرندہ پیدا کرے گا، جو قیامت تک اس کے سر پر سایہ کرتا رہے گا۔ اور اس شخص کے ثواب کے لیے خدا کا ذکر کرتا رہے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص دل سے یہ گواہی دے کہ اشھد اَن لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہٗ الھاً واحداً احداً صمداً لم یتخذ صاحبۃً ولا والدا

یعنی ''میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا لائق عبادت سوا اللہ کے، جو اکیلا ہے، اس کا

کوئی شریک نہیں، ہے ایک ہے، یکتا ہے، بے نیاز ہے (اس کو کسی کی کوئی ضرورت نہیں) اس کے نہ بیوی ہے نہ اولاد ہے" خدا اس کے لیے ساڑھے چار کروڑ نیکیاں لکھے گا اور اس کے ساڑھے چار کروڑ گناہ مٹا دے گا۔ چار کروڑ درجات بلند فرمائے گا۔ اور جنت میں گھر بنائے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص روزانہ پندرہ ۱۵ دفعہ پوری توجہ کے ساتھ یہ کلمات پڑھے گا تو اللہ اس کی طرف خود متوجہ ہوگا۔ اور اس کی طرف سے اپنی خاص توجہ نہیں ہٹائے گا۔ یہاں تک کہ وہ شخص جنت میں داخل ہو جائے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لا الہ الا اللہ حقاً حقاً:

لا الہ الا اللہ ایماناً وتصدیقاً۔ لا الہ الا اللہ عبودیۃً ورقاً

(یعنی نہیں ہے کوئی لائق غلامی سوا اللہ کے۔ یہی حق ہے، یہی سچی حقیقت ہے۔ کوئی خدا نہیں ہے سوا اللہ کے۔ یہی میرا دین و ایمان ہے۔ اس کی میں دل سے تصدیق کرتا ہوں۔ گواہی دیتا ہوں۔ کوئی خدا نہیں ہے سوا اللہ کے، اُسی کی میں غلامی کرتا ہوں اور اس کا میں ادنیٰ غلام ہوں) (امام جعفر صادقؑ)

کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ جو دعا کرے اور آخر میں یہ کلمات کہے اور اس کی حاجت پوری نہ ہو۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ ماشاء اللہ لا حول ولا قوت الا باللہ (یعنی نہیں ہے کوئی طاقت، کوئی قوت سوا اللہ کے وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے) (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص لا الہ الا اللہ کے بعد محمدؐ رسول اللہ پڑھے اور دل سے سمجھ کر اس کی گواہی دے تو اس کے لیے ۲۰ لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ نبی کی نبوت کی گواہی دینے کے بعد اس کو خدا کی اطاعت کرنے کا ذریعہ مل گیا جو تمام کامیابیوں کی چابی ہے۔)

سبحان اللہ اور الحمد اللہ پڑھنے کا ثواب

جو شخص دل سے سمجھ کر ۱۰۰ دفعہ الحمد اللہ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) پڑھے تو یہ عمل برابر ہے کہ اس نے ۱۰۰ گھوڑے جہاد کے لیے تیار کر کے بھیجے۔ جو شخص ۱۰۰ دفعہ لا الہ الا اللہ سمجھ کر دل سے پڑھے تو وہ تمام لوگوں سے افضل ہوگا۔ سوا اس کے جس نے اس سے زیادہ یہی کلمہ پڑھا ہو۔ جب امیروں کو یہ خبر ملی تو انہوں نے حج کرنے کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرنا شروع کر دیا۔ غریبوں نے رسول خداؐ سے شکایت کی تو رسول خداؐ نے فرمایا: ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء: یہ تو اللہ کا فضل و کرم ہے وہ جسے چاہے عطا کرے۔ (جناب رسول خداؐ)

سبحان اللہ والحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

رسولؐ خدا نے فرمایا تم لوگ اپنے آپ کو چھپالو۔ صحابؓہ نے پوچھا کس دشمن سے؟ فرمایا جہنم کی آگ سے یہ پڑھ کر سبحان اللہ والحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (جناب رسولؐ خدا)

جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان اللہ العظیم وبحمدہ سمجھ کر دل سے مان کر پڑھتا ہے، خدا تین ہزار نیکیاں لکھتا ہے۔ اور تین ہزار درجات بلند کرتا ہے۔ ایک پرندہ جنت میں پیدا کرتا ہے۔ جو تسبیح کرتا رہتا ہے۔ اور اس کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے۔ (امام رضاؑ) ترجمہ یہ ہے کہ اللہ ہر عیب سے پاک ہے اسکی تعریفوں کے ساتھ۔ اللہ ہر غیب سے پاک ہے جو عظیم ہے اسکی تعریف کے ساتھ)

سبحان اللہ (یعنی اللہ ہر غیب سے پاک ہے)

۱۰۰ دفعہ پڑھنا خدا کا ذکر کثیر کرنا ہے۔ (امام صادقؑ)

الحمد اللہ کما ھو اھلہٗ (تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جیسی تعریفوں کا وہ مستحق ہے۔)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جیسا کہ وہ اس کا اہل ہے۔ کہنے سے فرشتے پریشان ہو

جاتے ہیں کہ کتنا ثواب لکھیں؟ خدا فرماتا ہے تم بس یہ لکھ لو (کہ اس نے یہ کلمہ دل سے کہا ہے)اب اسکا پورا ثواب دینا میرا کام ہے (جتنا چاہوں گا ثواب دوں گا) (امام جعفر صادقؑ)

جو شخص (چار۴) دفعہ صبح وشام الحمد اللہ رب العالمین کہے

اس نے دن اور رات دونوں کا شکر یہ ادا کر دیا (امام جعفر صادقؑ)

کون سا عمل خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے؟

فرمایا اللہ کی بڑائی کو بیان کرنا یعنی مجد اللہ پڑھنا۔ یعنی خدا کی عظمت کو بیان کرنا۔

(امام محمد باقرؑ)

(کیونکہ یہی سب سے بڑی حقیقت ہے اور اسی کو سمجھ کر انسان خدا سے محبت اور اطاعت کرتا ہے)

عاقل کا ثواب

جو شخص دین اور قرآن پر اپنی عقل کو استعمال کرے وہ عاقل ہے، وہی دین دار ہے۔ جو دین دار ہے وہی جنت میں داخل ہوگا۔ (امام جعفر صادقؑ) (عقل کے معنی تعلق جوڑنے کے ہیں۔ جو خدا کی معرفت عقل سے حاصل کرتا ہے، وہ خدا سے محبت اور اطاعت کا تعلق جوڑ لیتا ہے، وہی عقلمند ہے)

جو دس (۱۰) خوبیوں کے ساتھ خدا سے ملے گا وہ جنت میں جائے گا

۱۔ لا الہ الا اللہ (پر یقین)

۲۔ محمد رسول اللہؐ کی دل سے گواہی

۳۔ رسولؐ جو پیغام لائے ہیں اس کا دل سے اقرار

۴۔ نماز پابندی سے پڑھنا

۵۔ روزہ رکھنا

۶۔ زکوۃ ادا کرنا

۷۔ حج ادا کرنا

۸۔ خدا کے دوستوں سے دوستی اور محبت کرنا اور

۹۔ اللہ کے دشمنوں کو دشمن رکھنا

۱۰۔ ہر نشہ لانے والی چیز سے دور رہنا (امام محمد باقرؑ)

اللہ اس کو اپنے جوار (پڑوس) میں جگہ دے گا

اور اس پر خدا سے ملاقات کرنے پر کوئی پابندی بھی نہ ہوگی اور خدا نے اس کے لیے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو

۱۔ خدا کو اپنا پالنے والے مالک دل سے سمجھ کر مانے

۲۔ محمد مصطفیٰؐ کو خدا کا نبیؐ دل سے مانے

۳۔ اور علیؑ کے خدا کے مقرر کیے ہوئے امام ہونے کا دل سے اقرار کرے اور

۴۔ خدا کے فرض کیے ہوئے کاموں کو عملاً انجام دے۔ (امام محمد باقرؑ)

مفضل نے امامؑ سے کہا یہ تو خدا کی اتنی عظیم مہربانی ہے جس کی کوئی دوسری مثال نہیں۔ امامؑ فرمایا ہاں تم لوگ تھوڑا سا عمل کر کے عظیم ترین نعمتیں حاصل کرلو۔ (امام محمد باقرؑ)

وضو کرتے ہوئے خدا کا ذکر کرنے سے

۱۔ پورا بدن پاک ہو جاتا ہے

۲۔ اگلے وضو تک کے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ اگر وضو کرتے ہوئے بسم اللہ نہیں پڑھی یا اللہ کا ذکر نہیں کیا تو صرف وہ حصے پاک ہوتے ہیں جہاں وضو کا پانی پہنچتا ہے۔ اس لیے جس نے وضو کرتے ہوئے خدا کا ذکر کیا گویا اس نے غسل کیا۔ (امام جعفر صادقؑ)

جو وضو کر کے پانی پونچھ لے

اس کے لیے صرف ایک نیکی ہے جو وضو کا پانی نہ پونچھے اس کے لیے ایک وضو میں تیس (۳۰) نیکیاں ہیں۔ (امام محمد باقرؑ)

مغرب اور صبح کی نماز کا وضو

دن رات کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، سوا گناہان کبیرہ کے۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

نوٹ (گناہان کبیرہ یعنی بڑے گناہ پر شرمندہ ہو کر خدا سے معافیاں مانگنے، انکی تلافی کرنے اور اپنی اصلاح کر لینے سے معاف ہوتے ہیں)

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے سے

جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

وضو پر دوسرا وضو خاص کر عشاء کی نماز کے لیے

دوبارہ وضو کرنا خدا کی قسم گناہوں کو مٹا دیتا ہے (امام علی رضاؑ)

جو وضو پر دوسرا وضو کرتا ہے تو خدا اس کی توبہ کی تجدید کر دیتا ہے، بغیر اس کے کہ وہ استغفار پڑھے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(فرض وضو پر دوسرا وضو کرنا نور علی النور ہے۔ خدا اسکی وجہ سے توبہ لکھتا ہے اور قبول کرتا ہے یعنی گناہوں سے پاک کرتا ہے)

سونے سے پہلے جسم اور کپڑے پاک کرنے سے

اس کی رات اس طرح گزرتی ہے کہ اس کا بستر مسجد کی طرح ہو جاتا ہے۔

(امام صادقؑ)

جو اپنے بھائی کی شرم گاہ دیکھنے سے نگاہ بچاتا ہے

تو خدا قیامت کے دن اسے سخت گرمی سے امان میں رکھے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

سر کے بالوں میں کھنگی کرنا

وبا کو دور کرتا ہے۔ روزی کو کھینچ لاتا ہے۔ جماع کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جمعہ کے دن ناخن کاٹنا اور مونچھیں کترنا

انگلیوں سے بیماریوں کو نکال دیتا ہے، صحت کو جسم میں داخل کرتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

جمعرات کو سارے ناخن کاٹے ا یک ناخن جمعہ کو کاٹے تو خدا فقر و فاقے کو اس سے دور کر دیتا ہے۔ (امام جعفر صادقؑ)

غرض ناخن کاٹنا بڑی بڑی بیماریوں کو روکتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

سفید جوتے پہننے والا

اتنا مال کمالے گا کہ اس کا حساب نہ ہو سکے گا۔ (امام جعفر صادقؑ)

آئینہ بار بار دیکھ کر خدا کی تعریف کرنے پر

خدا اس کے لیے جنت کو واجب کر دیتا ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

یہ ایمان کا کمال ہے اور جنت کے دروازے اس پر کھول دیئے جاتے ہیں

۱۔ جو وضو مکمل طور پر کرتا ہے۔

۲۔ نماز پوری توجہ اور اہتمام سے پڑھتا ہے۔

۳۔ اپنے مال کی زکوۃ (کم سے کم بچت کا ڈھائی فیصد) فقراء کو دیتا ہے

۴۔ اپنے غصے اور شر کو لوگوں سے روکتا ہے

۵۔ اپنی زبان قابو میں رکھتا ہے

۶۔ اپنے گناہوں پر خدا سے بار بار معافیاں مانگتا ہے

۷۔ نبی اور آل نبی ﷺ کی نصیحتوں پر عمل کرتا ہے۔ تو اس کا ایمان کامل ہے اور جنت کے دروازے اس کے لیے کھول دیئے گئے ہیں (جناب رسول خداؐ)

خدا کو راضی کرنے کا طریقہ

جو سمجھ کر دل سے مان کر یہ کہے کہ رضیتُ وباللہِ ربّاً و بالاسلامِ دیناً، وبمحمدٍ رسولاً وبأھلِ بیتہ اولیا (یعنی) میں اللہ کو اپنا پالنے والا مالک ماننے پر راضی ہوں، اسلام کو اپنا دین یعنی طریقہ زندگی مانتا ہوں، محمدؐ کو خدا کا سچا رسول مانتا ہوں، اور ان کے اہلبیتؑ کو خدا کا خاص دوست اور اپنا حاکم ماننے پر راضی ہوں۔ یہ بات دل سے مان کر راضی ہونے والے کا اللہ پر یہ حق بن جاتا ہے کہ خدا قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائے۔ (جناب رسول خداؐ)

(خدا کے ہم سے راضی ہو جانے سے بڑھ کر ہماری کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی کیونکہ غلام کی یہی سب سے بڑی کامیابی ہے)

رات دن دعا کرتے رہو

کیونکہ یہ مومن کا اسلحہ ہے۔ (جناب رسول خداؐ)

خوش قسمت اور سعادت مند وہ آدمی ہے

۱۔ جو اپنے گھر میں گناہوں سے اور ہر قسم کی گندگی سے پاک رہے

۲۔ پھر میری زیارت (ملاقات) میرے گھر (مراد مسجد) میں آ کر کرے۔ یہ بات جان لو کہ جس کی زیارت کی جاتی ہے۔ اس پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ زیارت کے لیے آنے والے کی عزت کرے۔ اور قیامت کے دن کے لیے خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو رات کے

اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چل کر آتے ہیں تاکہ صبح ہونے کے پیارے وقت کو مسجدوں میں دیکھیں۔

(خدا کا کلام از توراۃ بروایت امام جعفر صادقؑ)

جو باقاعدگی سے مسجدوں میں جاتا ہے

وہ آٹھ (۸) فائدوں میں سے ایک ضرور پائے گا۔

۱۔ ایسا بھائی جو خدا کی راہ میں کوشش کرنے میں اس کو فائدہ پہنچائے۔

۲۔ مفید اور نیا علم۔

۳۔ محکم (واضح) آیت کا علم

۴۔ خدا کی ایسی رحمت جو اس کا انتظار کر رہی ہو گی۔

۵۔ ایسی کوئی بات (کا علم) جو اس کو برباد ہونے سے بچالے۔

۶۔ کوئی ایسی بات (کا علم) جو اس کو ہدایت کرنے والی ہو گی

۷۔ گناہ کرنا چھوڑ دے گا۔

۸۔ خدا کے خوف سے یا خدا اور لوگوں کی شرم کی وجہ سے (حضرت علیؑ)

جو مسجد کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو اس کے ہر قدم پر اس کے ثواب کے لیے ساتوں زمین (کے طبقے) خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ (امام جعفر صادقؑ)

وضو کر کے میرے گھر مسجد میں میری زیارت کے لیے آئے گا

تو جس کی زیارت کی جائے اس پر لازم ہے کہ اپنی زیارت کرنے والے کی عزت کرے۔

(کلام خدا بحوالہ امام صادقؑ)

جب لوگ گناہ پر گناہ کرتے ہیں

تو اللہ چاہتا ہے کہ ان پر عذاب کرے مگر جب وہی لوگ نماز کے لیے قدم بڑھاتے ہیں، خاص کر سفید بال والے کمزور، اور جب بچوں کو قرآن کی تعلیم لیتے ہوئے خدا دیکھتا تو بے ان لوگوں پر رحم کرتا ہے اور اپنا عذاب ٹال ٹال دیتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

(کیونکہ شاید قرآن پڑھنے والوں اور نماز پڑھنے والوں سے اصلاح کی توقع کی جاسکتی ہے)

اس کے لیے خدا کا عہد (وعدہ) ہوگا

جو پانچوں فرض نمازوں کو قائم کرے گا (باقاعدگی سے پڑھے گا)، وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ کے ساتھ اس کا یہ عہد (وعدہ) ہوگا کہ خدا اس کو ضرور جنت میں داخل کرے۔ لیکن جو شخص نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا نہیں کرتا، اس کے فیصلے کا اختیار خدا کو ہوگا کہ چاہے تو اس کو معاف کرے، چاہے تو اس پر عذاب کرے (یعنی خدا اسکو جنت بھیجنے کا پابند نہ ہوگا۔ معلوم ہوا نماز کو ان کے مقرر اوقات میں ادا کرنا ضروری ہے۔) (امام جعفر صادقؑ)

(کیونکہ خدا نے نمازوں کو اوقات کے ساتھ فرض کیا ہے۔)

نفل نمازیں پڑھنا

مومن کے لیے خدا سے قریب ہونے کا ذریعہ ہے (یعنی خدا کا پسندیدہ محبوب بننے کا ذریعہ ہے) (حضرت علیؑ)

مکہ کی مسجد الحرام میں نماز ادا کرنا

دوسری تمام مسجدوں میں ایک لاکھ رکعت پڑھنے سے بھی افضل ہے۔ (امام علی رضاؑ)

میری مسجد (مسجد نبوی مدینہ) میں نماز پڑھنا دس ہزار ان نمازوں کی برابر ہے جو کسی دوسری مسجد میں پڑھی جائیں۔ (جناب رسولؐ خدا)

جو شخص نماز اذان اور اقامت کہہ کر پڑھتا ہے

اس کے پیچھے فرشتوں کی اتنی لمبی قطار نماز ادا کرتی ہے جس کا سرا نظر نہیں آتا مگر جو شخص صرف اقامت پڑھ کر نماز پڑھتا ہے، تو اس کے پیچھے صرف ایک فرشتہ نماز پڑھتا ہے۔ (حضرت علیؑ)

دوسری روایت میں ہے کہ اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کے پیچھے مشرق سے مغرب بلکہ آسمان و زمین کے فاصلے کے برابر فرشتوں کی صف نماز پڑھتی ہے۔ (امام جعفر صادق)

(یعنی جس قدر خلوص اور توجہ سے پڑھے گا اس قدر نماز قیمتی ہوگی، نیز یہ کہ اذان دینے کا مطلب دوسروں کو نماز کے لیے بلانا ہے۔ اس لیے اذان دینے پر فرشتے اس کے پیچھے نماز پڑھنے آجاتے ہیں)

جو شخص نماز میں قل ھو اللہ احد انا انزلنا اور آیۃ الکرسی پڑھتا ہے

تو خدا اس کے لیے تمام انسانوں کے اعمال سے افضل عمل کی راہ کھول دیتا ہے۔ سوا اس شخص کے جو اس جیسا عمل انجام دے۔ (امام جعفر صادقؑ)

(یعنی خدا اس کو سب سے افضل اعمال انجام دینے کی توفیق اور مواقع فراہم کر دیتا ہے۔ کیونکہ یہ سورے قرآن کے افضل ترین سورے ہیں)

جو لوگ نماز میں لمبا قنوت پڑھیں گے

قیامت کے دن ان کا خدا کے سامنے کھڑا رہنا سب سے زیادہ آرام و سکون اور لذت والا ہوگا۔ (جناب رسولؐ خدا بروایت ابوذرؓ)

(کیونکہ قنوت پڑھتے ہوئے خدا کے سامنے کھڑا رہنا خدا کو بے حد پسند ہے اس لیے شاید